السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی کے پاس سونے کے زیورات ہیں جنہیں وہ پہنتی ہے اور یہ نصاب کے بقدر ہیں، کیا ان میں زکوۃ واجب ہے؟ کیا ان کی زکوۃ مجھ پر واجب ہے یا میری بیوی پر؟ کیا زکوۃ زیورات ہی میں سے ادا کی جائے یا ان کی قیمت لگا کر اس کے مطابق زکوۃ ادا کی جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سونے اور چاندی کے زیورات میں زکوۃ واجب ہے جب کہ ان کا وزن نصاب کو پہنچ جائے، سونے کا نصاب بیس مثقال اور چاندی کا ایک سو چالیس مثقال ہے سعودی عرب میں موجودہ مروجہ پیمانے کے مطابق سونے کا نصاب ۱۱/۳/۷ اشرفی (گنی) ہے لہذا جب سونے کے زیورات کا وزن ۱۱/۳/۷ اشرفی (گنی) یا اس سے زیادہ ہو تو علماء کے صحیح قول کے مطابق زکوۃ واجب ہے خواہ یہ زیورات پہننے کے لئے ہوں۔

چاندی کا نصاب موجودہ سعودی کرنسی میں ۵۶ ریال ہے لہذا جب چاندی کے زیورات ۵۶ سعودی ریال یا اس سے زیادہ قیمت کے ہوں تو ان میں زکوۃ واجب ہے، سونے، چاندی اور سامان تجارت میں چالیسواں حصہ زکوۃ واجب ہے یعنی ایک سو میں سے ڈھائی اور ایک ہزار میں سے پچیس روپے ہیں، اس سے زیادہ مالیت کی زکوۃ بھی اسی حساب سے ادا کی جائے گی۔

زکوۃ زیورات کی مالکہ پر واجب ہے، اگر اس کی اجازت سے اس کی طرف سے اس کا شوہر یا کوئی اور زکوۃ ادا کر دے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے، یہ واجب نہیں کہ زکوۃ زیورات ہی کی صورت میں ادا کی جائے بلکہ اس کی قیمت میں سے بھی ادا کی جا سکتی ہے، جب ایک سال گزر جائے تو سال پورا ہونے پر بازار میں ان کی جو قیمت ہوگی اس کے مطابق زکوۃ ادا کی جائے گی۔ ((واللہ ولی التوفیق))

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 260

محدث فتویٰ